

کرتے ہیں، لیکن اہر کو کمان دار اور غمزے کو خنجر گزار کہنا زیادہ لطف دے گیا۔

۲۸۔ لغات - بدرقہ : سفر میں مسافر کی حفاظت کرنے والا

نگہبان، رہنما۔

شرح : جو بدرقہ ساتھ لے لیا تھا، راستہ چلنے میں اس کے علم و تجربہ کی حقیقت کھل گئی۔ پردہ فاش ہو گیا اور پتا چلا کہ جو خود راستہ نہیں جانتا، وہ کسی کی رہنمائی کیا کرے گا؟ لیکن مفت کا بدرقہ تھا، اس کی اجرت کچھ نہ تھی۔ ایسے شخص کو بہ طور رفیق سفر ساتھ رکھنے میں کیا برائی ہے؟

۲۹۔ شرح : آنسوؤں کی بارش دل کی جلن کا کیا علاج کر سکتی ہے حالت یہ ہے کہ اگر تھوڑی دیر کے لیے تھمتی ہے تو آگ بھڑک اٹھتی ہے۔ گویا آنسو دل کی لگی بجھا نہیں سکتے۔

۳۰۔ شرح : محبوب کا خط آ گیا، جس کا مدت سے انتظار تھا۔ اس سے اتنی خوشی ہوئی کہ موت آ گئی۔ گویا نامہ محبوب کی انتہائی مسترت نے شادی مرگ کا سماں پیدا کر دیا، نامہ کھول کر پڑھنا چاہتا تھا، پڑھ نہ سکا اور دم نکل گیا۔ یوں نامہ سینے پر کھلا کا کھلا رہ گیا۔

۳۱۔ شرح : دیکھو، خبردار رہو، غالب سے الجھنے کی کوشش نہ کرنا۔ وہ دیکھنے کو کا فر ہے، لیکن حقیقت میں اسے ولی کا رتبہ حاصل ہے۔ اگر اس نے بد دعا کی تو ہر الجھنے والے کو خاک کر کے رکھ دے گا۔

۳۲۔ لغات - مدحت طراندی : تعریف کرنا، مدح کہنا۔

شرح : غزل سے فارغ ہو کر پھر قصیدہ گوئی شروع ہو گئی۔ بادشاہ کی قصیدہ گوئی کی حیثیت وہی ہے، جیسے چاند اور سورج کے دفتر کھل جائیں۔ گویا بادشاہ کی مدح اصل میں چاند اور سورج کے دفتر کھلنے کے ہم معنی ہے۔

۳۳۔ شرح : قلم کو شاعر کی طبیعت سے مدد ملی، یعنی قلم اٹھایا تو